38025 ـ نماز ترویح میں چار رکعت کےبعد وعظ ونصیت کرنا

سوال

نماز تراویح میں چار رکعت کے بعد درس دینے کا شرعی حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نماز تراویح کے دوران بعض آئمہ مساجد اورواعظین حضرات کا درس دینے میں انشاء اللہ کوئي حرج نہیں ، بہتر یہ ہے کہ اس پر ہمیشگی نہ کی جائے تاکہ بعض لوگ یہ خیال نہ کرنے لگیں کہ یہ بھی نماز کا ایک حصہ ہے ، اوروہ اس کےوجوب کا اعتقاد رکھنا شروع کردیں اورجوکوئی ایسا نہ کرے اسے غلط کہنے لگیں ۔

امام یا پھر تقریر کرنے والے کوچاہیے کہ وہ لوگوں کو شرعی احکام سے آگاہ کرے اورخاص کر انہیں جن احکام کی اس ماہ مبارک میں ضرورت پیش آتی ہو وہ بیان کرے اوربعض اوقات اسے تقریر نہیں بھی کرنی چاہیے جیسا کہ اوپر بیان بھی کیا گیا ہے ۔

اس میں کوئي شک وشبہ نہیں کہ اس کام میں دنیاوی باتوں اورآواز بلند کرنے سے زیادہ نفع ہے اورغلط باتوں سے پرہیز ہوتی ہے ، اوراس بدعتی ذکر سےبہتر ہے جو آج کل کچھ امام چار رکعات کے بعد کرنے لگتے ہیں ۔

شیخ عبداللہ بن جبرین حفظہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

۔۔۔ جبکہ آج کل لوگ نماز ہلکی پڑھنے لگے ہیں اورپوری تراویح ایک گھنٹہ یا اس سے بھی کم وقت میں ادا کرلی جاتی ہیں اس لیے چار رکعات کے بعد اس آرام کی ضرورت ہی نہیں رہتی ، کیونکہ اس سے توکوئی تھکاوٹ ہی پیدا نہیں ہوتی اورنہ ہی اس میں مشقت ہے ۔

لیکن اگر کچھ امام چار رکعات کے بعد بیٹھ کر یا پھر کچھ راحت کرنے کےلیے وقفہ کرتے ہیں تو بہتر ہے کہ اس وقفہ اوربیٹھنے کے وقت کو کسی نصیحت یا پھر کسی مفید کتاب کے پڑھنے میں صرف کیا جائے یا پھر جوآیات پڑھی گئي ہیں ان کی تفسیر بیان کی جائے اوروعظ کیا جائے ، یا کچھ احکام ہی بیان کر دیے جائیں ، تا کہ لوگ باہر نہ نکل جائیں اورکہیں انہیں اکتاہٹ ہی نہ ہوجائے ۔ واللہ تعالی اعلم ۔

دیکھیں : الاجابات البھیۃ فی المسائل الرمضانیۃ (دوسرا سوال)

واللہ اعلم .